سوال

(685) مفقود الخبر واپس آئے اور بیوی آگے نکاح کر چکی ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنی بیوی سے ایک لمبی مدت غائب رہا، حتیٰ کہ یہ گمان کیا گیا کہ کہیں گم ہوگیا ہے، تو اس کی بیوی نے ایک آدمی سے نکاح کر لیا یہاں تک کہ اس سے بچے بھی ہوگئے۔ کئی سال کے بعد پہلا شوہر واپس آگیا۔ تو کیا اس عورت کا دوسرے مرد سے نکاح باقی رہے گا یا فسخ کیا جائے گا؟ کیا پہلے شوہر کو حق حاصل ہے کہ اپنی بیوی واپس حاصل کر لے؟ اگر یہ جائز ہے تو کیا ان کا نیا نکاح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ ''مفقود الخبر کی بیوی کا نکاح'' کے نام سے معروف ہے۔ اگر کوئی شوہر گم ہوجائے اور اتنی مدت گزر جائے کہ اسے حتیٰ الوسع تلاش کیا گیا ہو، ڈھونڈا گیا اور نہیں ملا، پھر فیصلہ کیا گیا کہ وہ فوت ہوگیا ہے، تب وہ عورت عدت گزار کر دوسرے سے شادی کر لے۔ اس کے بعد اگر پہلا شوہر واپس آجائے تو اسے اختیار ہے کہ اس کی بیوی کا دوسرا نکاح قائم رہنے دے یا اپنی بیوی واپس لے لے۔ اگر وہ اس نکاح کو قائم رکھتا ہے تو معاملہ واضح ہے (کہ وہ دوسرے ہی کی بیوی ہوگی)، اور اگر وہ اس نکاح کو قائم نہیں رہنے دیتا اور اپنی بیوی واپس لوٹانا چاہتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا، لیکن یہ اس سے صنفی ملاپ نہیں کرسکے گا حتیٰ کہ دوسرے شوہر سے عدت پوری نہ ہوجائے اور اس پہلے شوہر کو اس عورت سے نیا نکاح کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہوگی، کیونکہ کوئی ایسی وجہ نہیں پائی گئی جس سے اس کا پہلا نکاح باطل ہوا ہو اور نئے نکاح کی ضرورت ہو۔ اور اس عورت کے دوسرے شوہر سے جو بچے ہوئے ہیں وہ شرعی بچے ہیں، وہ اپنے باپ کی طرف منسوب ہوں گے، کیونکہ وہ نکاح کے نتیجے میں ہوئے ہیں جس کی اسے اجازت دی گئی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 486